بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۵ جمادی الاوّل ۱۳۹۹ھ بمطابق ۲۳ شہادت ۱۳۵۸ھش بمطابق ۲۳ اپریل ۱۹۷۹ء | نمبر ۹۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ اپریل۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی رپورٹ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر، سردرد اور ضعف کی وجہ سے تاحال ناساز ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

قارئینِ الفضل کو معلوم ہو چکا ہوگا کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی بیگم سیدہ امۃ القدوس صاحبہ کا ریڑھ کی ہڈی کا اپریشن مدراس میں عالمی شہرت رکھنے والے سرجن ڈاکٹر راماموروتی صاحب نے ۲ اپریل ۱۹۷۹ء کو کیا جس پر اڑھائی گھنٹے صرف ہوئے۔ یہ اپریشن بڑا نازک تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرمایا کہ اپریشن کامیاب ہو گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور جلد کامل صحت بخشے۔ (ناظر خدمتِ درویشان)

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ کے بارے میں حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

"تمام مجالسِ خدام کی نمائندگی اِس کلاس میں لازمی ہے"

مجالس حضور کے اِس ارشاد پر عمل کرتے ہوئے تربیتی کلاس ۲۷ اپریل تا ۱۱ مئی میں اپنے نمائندے ضرور بھجوائیں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اِطلاع

چونکہ اِن دنوں گرمی زیادہ ہو گئی ہے اِس لئے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جمعرات کے روز حضور ایک بجے دوپہر کے بعد ملاقات نہیں فرما سکیں گے۔ احباب اُس روز صبح ½ ۸ بجے تشریف لے آیا کریں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامِع الکلم، جواہر الکلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب کے آخرت پر ایمان بھی ہے

جب اِنسان آخرت کو داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ رَدّ ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گزرا ہوا

ارشادِ باری تعالیٰ

(۱) وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ (الجاثیہ آیت ۲۵)

ترجمہ:۔ اور وہ (یعنی کافر) کہتے ہیں کہ یہی ورلی زندگی ہمارے لئے مقدر ہے اِسی زندگی کو گزارتے ہوئے ہم مریں گے اور اِسی کا لطف اُٹھاتے ہوئے ہم زندہ رہیں گے اور زمانہ ہی ہمیں (اپنے اثر سے) ہلاک کرتا ہے۔ لیکن ان کو اِس بات کا کوئی حقیقی علم نہیں۔

(۲) قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (الجاثیہ آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ تو کہہ دے اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر وہی تم کو مارے گا، پھر وہی تم کو قیامت کے دن جمع کرتا جائے گا اور اس میں کوئی شبہ نہیں لیکن اکثر لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كَذَّبَنِيْ عَبْدِيْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ ذٰلِكَ ... تَكْذِيْبُهٗ اِيَّايَ، اَنْ يَّقُوْلَ لَنْ يُّعِيْدَنَا كَمَا بَدَأَنَا۔ (مسند احمد)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ میری تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے ..... مجھے جھٹلانے سے مراد یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ ہمیں اِس طرح پیدا نہیں کر سکتا جس طرح اُس نے ہمیں پہلے پیدا کیا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ کر دیتا ہے آخرت کے متعلق ہے کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے۔ اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ رَدّ ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گزرا ہوا اِس لئے کہ آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمہ کی طرف کشاں کشاں لے آتا ہے۔ اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خدا ترسی کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۵۱، ۵۲)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ جمادی الاوّل ۱۸۹۹ھ
۲۳ شہادت ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوزخ کی آگ سے حفاظت اور رضائے الٰہی کا حصول

انسان کی نجات اِس امر سے وابستہ ہے کہ وہ اِس دُنیا میں ایسے اعمال بجا لائے کہ جن کے نتیجہ میں وہ دوزخ کے عذاب سے کلّی طور پر محفوظ ہو جائے اور اسے سب سے بڑے انعام یعنی رضائے الٰہی کے حصول کا مستحق قرار دیا جائے۔ جہاں تک نجات کے پہلے حصّہ یعنی دوزخ کے عذاب سے کلّی طور پر محفوظ ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ مومنوں کو مخاطب کرکے فرماتا ہے :-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ (التحریم آیت ۷)

ترجمہ :- اے مومنو! اپنی جانوں کو بھی اور اپنے اہل کو بھی دوزخ سے بچاؤ جس کا ایندھن خاص (قسم کے) لوگ (یعنی کافر) ہوں گے اور اسی طرح پتھر (بھی جن سے بُت بنے)۔ اس (دوزخ) پر ایسے ملائکہ مقرر ہیں جو (کسی کی منت سماجت سننے والے نہیں بلکہ اپنے فرض کے ادا کرنے میں) بڑے سخت ہیں اور اللہ نے ان کو جو حکم دیا ہے اس کی وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ کہا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔

اور جہاں تک نجات کے دوسرے پہلو یعنی رضائے الٰہی کے حصول کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنے آپ کو جنّت کے حصول کا مستحق بنانے کا حکم دیا ہے اور جنّت وہ مقام ہے جس میں انہیں دیگر لازوال نعمتوں کے علاوہ سب سے بڑا انعام رضائے الٰہی کی شکل میں دیا جائیگا اور اس کے حصول کو اللہ تعالیٰ نے سب سے بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے آپ کو جنّت کا مستحق بنانے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۳۴)

ترجمہ :- اور اپنے رب کی طرف سے نازل ہونے والی بخشش (کی طرف) اور اُس جنّت کی طرف بڑھو جس کی قیمت آسمان اور زمین ہیں اور جو متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

اور پھر یاد رہے کہ جنّت وہ مقام ہے جس کا حقیقی مومنوں اور مومنات سے وعدہ کیا گیا ہے جہاں ہی اللہ کی رضامندی کا سب سے بڑا انعام بھی انہیں عطا کیا جائیگا۔ چنانچہ فرمایا :-

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (التوبہ آیت ۷۲)

ترجمہ :- اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنات کے وعدے کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں پاک رہائش گاہوں کا (بھی وعدہ کیا ہے) اور ان کے علاوہ اللہ کی رضامندی سب سے بڑا انعام ہے (جو وہاں ان کو ملے گا)۔

اِن آیات سے ظاہر ہے کہ حقیقی نجات مشتمل ہے دو باتوں پر۔ اوّل یہ کہ انسان کو دوزخ کی آگ سے حفاظت میسّر آئے اور دوسرے یہ کہ جنّت اور اُس کی لازوال نعمتوں سے وہ بہرہ ور ہو اور وہاں کا سب سے بڑا انعام یعنی رضائے الٰہی اسے عطا کی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نجات کے اِس وسیع تر مفہوم کو واضح کرنے کے علاوہ حقیقی نجات کے حصول کے ذرائع پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور اس ضمن میں یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ حصولِ نجات کی جد و جہد میں تقویٰ اللہ سے مزین ہونے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اور اس نے تقویٰ اللہ کی علامات میں ایک علامت کا بڑی شد و مد کے ساتھ بار بار اور بہ تکرار ذکر فرمایا ہے۔ فی الوقت دوزخ کی آگ سے حفاظت اور رضائے الٰہی کے حصول کے تعلق میں تقویٰ کی اِس علامت پر روشنی ڈالنا ہمارے مدنظر ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اِس خاص علامت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝ (اللیل آیات ۱۸ تا ۲۲)

ترجمہ :- اور جو بڑا متقی ہوگا وہ ضرور اس (یعنی دوزخ کی آگ) سے دُور رکھا جائے گا۔ (ایسا متقی) جو اپنا مال (اس لئے خدا کی راہ میں) دیتا ہے کہ (اس سے) تزکیہ حاصل کرے، اور کسی کا اس پر احسان نہیں ہوتا جس کا بدلہ اُتارنے کا اس کو خیال ہو، ہاں مگر اپنے عالی شان رب کی خوشنودی حاصل کرنا (اس کا مقصود ہوتا ہے) اور وہ (یعنی خدا) ضرور اس سے راضی ہو جائے گا۔

اِس سے ظاہر ہے کہ خالصۃً تزکیۂ نفس کی خاطر اور کسی احسان کا بدلہ اُتارنے کا دل میں خیال لائے بغیر محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال کو کمال انشراحِ صدر کے ساتھ خود اسی کی راہ میں خرچ کرنا انسان کے متقی ہونے کی ایک علامت ہے اور علامت بھی ایسی رفیع الشان کہ جس کے نتیجہ میں انسان کو دوزخ کی آگ سے حفاظت میسّر آتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا کا حصول ممکن ہو جاتا ہے یعنی جنّت اور اس کی لازوال و بے مثال نعمتیں اُس کے لئے مقدّر کر دی جاتی ہیں۔ اسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے :-

"مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۶)

تم صحابہؓ کی راہ اور رنگ اختیار کرو

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنوری ۱۹۰۳ء کے خطبۂ عید الفطر کے آخر میں فرمایا :-

"اب مَیں ایک تحریک کرکے ختم کرتا ہوں۔ دیکھو یہاں کئی قسم کے چندے اور ضرورتیں ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ چندوں کی کیا ضرورت ہے، وہ غلطی کرتے ہیں۔ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اگر تم اس پر عمل نہیں کرتے تو ہلاک ہو جاؤ گے۔ کئی قسم کی ضرورتیں در پیش ہیں۔ حضرت امامؑ کی تعلیم کی اشاعت اور تبلیغ، مہمانوں کی خبر گیری، مکانات کی توسیع کی ضرورت، مدرسہ کی ضروریات، غرباء و مساکین رہتے ہیں ان کا انتظام، مدرسہ میں غریب طالب علم ہیں ان کے خرچ کا کوئی خاص طور پر متکفل نہیں اور مستقل انتظام نہیں، اِس کے علاوہ اور بہت سی ضروریات ہیں، اِسی مسجد کا خادم ایک بڈھا اور حضرت اقدسؑ کا ایک سچا خادم حافظ معین الدین ہے ایسے لوگوں کی خبر گیری کی ضرورت ہے۔ غرض یہاں کی ضروریات کو مدّنظر رکھ کر ہر شخص کو جو کچھ اُس سے ہو سکے اپنے مال سے، کپڑے سے الگ کرنا چاہیئے۔ بہت خیال کرو کہ بہت ہی ہو (تو دیں) خواہ ایک پائی ہی کیوں نہ ہو، ہر قسم کا کپڑا یہاں کام آسکتا ہے۔ پس یہاں کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر ان میں دینے کے لئے کوشش کرو صحابہؓ کی سوانح پڑھو تا تمہیں معلوم ہو کہ کیا کرنا پڑا تھا۔ تم جو اُن سے ملنا چاہتے ہو وہی راہ اور رنگ اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ ہم تم سب کو اِس امر کی توفیق دے کہ ہم سچے مسلمان بنیں اور امام کے متبع ہوں، آمین۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء بحوالہ خطباتِ نور جلد اوّل صفحہ ۱۶۴)

ٹرینیڈاڈ میں جنوبی امریکہ کی احمدیہ جماعتوں کا پہلا سالانہ کامیاب جلسہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• روح پرور پیغامات • گیانا اور سورینام سے احمدی مبلغین اور وفود کی شرکت
• کامیاب تقاریر • متعدد تربیتی اور تبلیغی مجالس کا انعقاد • کتب سلسلہ کی نمائش
• لندن کانفرنس کے متعلق سلائڈز شو

مکرم قریشی محمد اسلم صاحب شاہد مبلغ انچارج گی انا جنوبی امریکہ

(۲)

محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے اپنے پیغام میں جو نصائح فرمائیں۔ ان کا مکمل متن حسب ذیل ہے۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنو!
السلام علیکم

پورے ایک سال کے بعد آپ اپنے جلسہ کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ اور مجھے یہ جان کر خوشی محسوس ہوتی ہے کہ احمدی بھائی اور بہنیں اپنے مشترکہ مسائل پر غور کریں گے۔ اور مبلغین سلسلہ اور دوسرے مقررین کی تقاریر سے بہرہ اندوز ہوں گے۔ میری تمنا ہے کہ آپ کا جلسہ عظیم الشان کامیابی سے ہمکنار ہو۔

میں آپ کی توجہ ایک بہت اہم امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ اور وہ ہے باہمی اتفاق و اتحاد اور اخوت کا تعلق۔

آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے جو اس زمانہ کے روحانی مصلح ہیں۔ اور اس روحانی سلسلہ سے وابستہ ہونے کی بدولت آپ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ محض دو افراد کو آپس میں اکٹھا کرنا بھی کس قدر سخت اور مشکل کام ہے۔ مگر آپ تو سینکڑوں کی تعداد میں یہاں جمع ہیں اور ایک واحد جماعت میں منسلک ہیں جو یقیناً ایک شاندار کارنامہ ہے۔ اور یہ سب اللہ تعالیٰ کی عنایات اور رحم کے سبب ہے،

ہمیں اس برادری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہونا چاہیئے۔

ہمیں اپنے معمولی اختلافات بھول جانے چاہئیں اور ایک دوسرے سے بھائیوں کی طرح پیار و محبت کا سلوک کرنا چاہیئے۔ اسلام کی سربلندی کے لئے ہماری کوششوں کا انداز اجتماعی ہونا چاہیئے۔ جو پورے زور سے انجام دی جائیں۔ اور یہ تبھی ہو سکتا ہے جب متحدہ رنگ میں کوشش کی جائے۔ پس باہم ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اور محبت و اخوت کے جذبات و احساسات کو آپس میں فروغ دیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ اتفاق کے بغیر کوئی طاقت ملک نہیں کہلا سکتا۔ ایک شہر یا گاؤں اتفاق و اتحاد کے بغیر ایک یونٹ نہیں بن سکتا۔ حتیٰ کہ ایک بنی نوع انسان بھی اپنے اعضاء اور جوارح کے اتحاد کا متقاضی ہے۔ اگر ہاتھ آنکھ کے خلاف بغاوت کرے اور زہر نگلنا چاہے۔ تو ہلاکت کے سوا اور کیا نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے۔ پس آپس میں برادرانہ محبت و شفقت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

میری یہ انتہائی مخلصانہ خواہش ہے کہ آپ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے شیدائی و عاشق بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سے پیار کا سلوک کرے اور روحانی اور مادی لحاظ سے ترقیات آپکو عطا ہوں۔" آمین

آپ کا بھائی
مرزا مبارک احمد وکیل التبشیر

حضور اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات سنائے جانے کے بعد احمدیہ مشنز گی آنا، سورینام اور ٹرینیڈاڈ کی سالانہ رپورٹیں پیش کی گئیں۔ جن میں دوران سال کارکردگی پر روشنی ڈالی گئی۔ ان کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ ٹرینیڈاڈ کی مساعی کی رپورٹ سیکرٹری خدام الاحمدیہ مکرم امتیاز حسین صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ خدام کی رپورٹ کے بعد مکرم طالب یعقوب صاحب نے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی ایک مطبوعہ تقریر ذکر حبیب کے موضوع پر پڑھ کر سنائی۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چمکتے ہوئے معجزات اور نشانات بیان کئے گئے تھے۔

اس کے بعد مبلغین اسلام کی تقاریر کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج سورینام نے اسلام کی خوبیاں کے عنوان پر اردو میں ایک مدلل اور مبسوط تقریر فرمائی۔ بعد ازاں ایک خلاصہ انگریزی زبان میں مکرم حسن حسینو صاحب نے حاضرین کو پڑھ کر سنایا۔ اپنی تقریر میں اسلام کی بعض خوبیوں اور محاسن کو قرآن کریم کی آیات۔ احادیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ اشعار کی روشنی میں آپ نے واضح کیا۔ ان میں اسلام کا زندہ مذہب ہونا اور ہر زمانہ میں اپنی زندگی کا ثبوت دیتے چلے جانا۔ اسلام کی شریعت کا کامل اور محفوظ ہونا۔ اسلام کا عالمگیر مذہب ہونا حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات میں کامل اسوۂ حسنہ اور نمونہ موجود ہونا۔ اسلام کا تمام بانیان مذاہب اور انبیاء و مرسلین کی عزت و تکریم کو قائم کرنا اور اسلام کا مذہب کی غرض و غایت (یعنی خدا تعالیٰ تک پہنچنا اور اس کا وصال) کو پورا کرنا شامل ہیں۔

آپ کی مدلل تقریر کے بعد خاکسار کی تقریر بعنوان "لندن کی بین الاقوامی کانفرنس حضرت مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے متعلق تاثرات" شروع ہوئی۔ خاکسار نے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہوئے کہ خاکسار کو اس نے مرکز سلسلہ کے واپسی سفر کے دوران لندن میں اس تاریخی کانفرنس میں شرکت کی بھی سعادت بخشی۔ احباب کو لندن کانفرنس کے تینوں دنوں کی کارروائی کا خلاصہ بتایا اور اس کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ نظریہ کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ اور آپ نے کشمیر میں اپنا مشن مکمل کرنے کے بعد طبعی وفات پائی کی عالمگیر شہرت اور اشاعت کا تفصیل سے ذکر کیا۔ نیز اس کانفرنس نے جس طرح عیسائی دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اور برٹش کونسل آف چرچز کی طرف سے پہلے از خود گفتگو کی دعوت اور پھر حضور کے چیلنج کو قبول کرنے پر خاموشی اختیار کر لینے کا بھی ذکر کیا۔

مزید بتایا کہ جس طرح والہانہ انداز میں سینکڑوں عشاق احمدیت دنیا کے بیشتر ملکوں سے اس تاریخی موقعہ پر شرکت کے لئے آئے اور مقامی احباب انگلستان کی طرف سے جس طرح پیار بھرے انداز میں مہمانوں کی خدمت کی گئی۔ اور باہمی اخوت و محبت کا جیسا ماحول وہاں پیدا ہوا۔ اس کے متعلق اپنے تاثرات بیان کئے۔ اسی طرح اس کانفرنس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے شاندار نتائج کا ذکر کیا۔ نیز بتایا کہ یہ کانفرنس آئندہ ہونے والی بڑی بڑی کانفرنسوں کا پیش خیمہ ہے۔ جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق جماعت احمدیہ امریکہ نے بھی دو سال بعد ایک اسی نوعیت کی کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الغرض یہ کانفرنس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کسر صلیب کی کامیابی کا ایک منہ بولتا ثبوت ہے۔ اور غلبۂ اسلام کی مہم میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

خاکسار کے بعد مکرم مولوی محمد حنیف یعقوب صاحب مبلغ انچارج ٹرینیڈاڈ نے "کیریبین کے علاقے میں احمدیت کے اثرات" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں ان علاقوں میں جماعت کے قیام کی ابتداء سے لے کر آج تک کی ترقی کا جائزہ لیا۔ اور جماعت کے زیر تعمیر مساجد اور مشنوں کے قیام لٹریچر کی اشاعت جماعت کے اثر و رسوخ میں تدریجی ترقی اور [illegible]

گی خاص خاص قربانیوں کا ذکر کیا نیز جماعت کے کام کو متحدہ کوششوں سے ترقی دینے کے لئے احمدیہ کیریبین کونسل کے قیام اور اس کے خوشکن نتائج پر بھی روشنی ڈالی آپ نے بتایا کہ احمدیت کیریبین کے جزائر انٹیگا اور گرینیڈا میں بھی لٹریچر کی ترسیل کے ذریعہ متعارف ہونا شروع ہوئی ہے۔ اور بعض سعید روحیں جماعت میں شامل بھی ہوئی ہیں۔ ان علاقوں کے دورہ پر انہیں منظم کیا جائے گا انشاء اللہ

اس دلچسپ تقریر کے بعد سیکرٹری ٹرینیڈاڈ جماعت مسٹر حسن حسین نے بعض بیرونی مشنوں سے آئے ہوئے مبارکباد کے دعائیہ پیغامات پڑھ کر سنائے۔ اور پھر مکرم حسن بخش صاحب نمائندہ وفد گیانا اور مکرم رستم محمود صاحب نمائندہ سورینام نے اپنے اپنے وفود کی جانب سے میزبان جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ بالآخر اجتماعی دعا کے بعد جو مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے کرائی یہ بابرکت تقریب اختتام کو پہنچی۔ الحمد للہ

جلسہ کے بعد جملہ حاضرین کو ڈنر پیش کیا گیا جو جماعت کے خدام نے لجنہ کی مدد سے تیار کیا۔ کُلُوا جَمِیعًا کا یہ منظر بہت ہی خوشکن اور ایمان افروز تھا۔

لیکچر اسلام اور عیسائیت کا موازنہ

مورخہ ۲۷ نومبر کو جلسہ سالانہ کے اگلے روز مقام جیگو مارٹن کے کمیونٹی سنٹر میں جماعت کی طرف سے ایک جلسہ رات کے وقت منعقد کیا گیا۔ جس کا عنوان تھا "اسلام اور عیسائیت" اس پروگرام میں تینوں مبلغین اسلام نے تقاریر کیں۔ پہلی تقریر خاکسار نے "مسیح کی آمد ثانی" پر کی۔ دوسری مکرم حنیف یعقوب صاحب نے بعنوان "اسلام اور عیسائیت کا موازنہ" پر کی، اور اسلام کی سچائی اور عند اللہ قابل قبول مذہب ہونے کو مبرہن کیا اور تیسری تقریر میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے اردو میں دونوں تقریروں کا خلاصہ بیان کیا (سورینام کے دوست یا اردو سمجھ سکتے ہیں یا پھر ڈچ زبان۔ اس لئے ان کے استفادہ کے لئے ہر جلسہ میں اردو پروگرام ضرور رکھا جاتا رہا)

ساحل سمندر "مراکس بے" کی سیر

اسی روز پہلے صبح پانچ کاروں پر بیرونی نمائندگان کو ٹرینیڈاڈ کے شمالی ساحلی علاقے "Maracas bay" کی سیر کے لئے لے جایا گیا۔ اس راستے کا بہت سا حصہ سلسلہ کوہ پر سے گزرتا تھا۔ جو کہ بے حد خوبصورت اور قدرتی مناظر سے مالامال تھا۔ جلسہ میں شریک ہونے والے احباب اس سفر سے بے حد لطف اندوز ہوئے اس سفر کے اختتام پر شام کو جیگو مارٹن کے ایک مخلص احمدی دوست مسٹر جارج حسین صاحب کے ہاں پُر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔

تبلیغی سلائڈز شو

کمیونٹی سنٹر کے مذکورہ لیکچر پروگرام کے بعد مسٹر جارج حسین صاحب کے ہال لنڈن کانفرنس کے متعلق تبلیغی سلائڈز بذریعہ پروجیکٹر دکھانے کا انتظام کیا گیا۔ یہ سلائڈز خاکسار نے تیار کی تھیں جنہیں دیکھ کر احباب جماعت اور بعض غیر از جماعت احباب بھی جماعت کی تنظیم اور اس کے تبلیغی کاموں سے بہت متاثر ہوئے۔

Texaco ریفائنری کی سیر اور ٹاؤن ہال سان فرنینڈو میں لیکچر

مورخہ ۲۸ نومبر کا دن بھی بہت مصروف اور مشغولیت میں بسر ہوا۔ صبح نو بجے پانچ کاروں پر بیرونی وفود کے اراکین کو پہلے مقامی جماعت کے انتظام کے مطابق یہاں کے ایک مشہور مقام Pitch Lake کی سیر کے لئے لے جایا گیا۔ جہاں دست قدرت نے زمین کی سطح پر ہی تارکول کا ایک نہ ختم ہونے والا ذخیرہ عطا کیا ہوا ہے۔ یہ جگہ جو ایک مربع میل رقبہ پر پھیلی ہوئی ہے تارکول کی جھیل کہلاتی ہے۔ اور یہاں سے مشینوں کے ذریعہ جہازوں کے جہاز بھر کر تارکول دوسرے ملکوں کو جاتی ہے اس علاقے کے ارد گرد بہت سے تیل کے کنوئیں بھی کام کرتے نظر آتے ہیں۔

اس کے بعد تیل صاف کرنے کے بہت بڑے کارخانے Texaco ریفائنری کو دیکھنے گئے جو وسیع و عریض مشینی تنصیبات اور خام تیل کی درآمد اور صاف شدہ تیل کی برآمد کے انتظامات کے لحاظ سے بہت حیرت انگیز اور عظیم الشان کارخانہ ہے۔ ہم دو اڑھائی گھنٹے کاروں پر خاص اجازت کے ساتھ اور کمپنی کی طرف سے مہیا کردہ گائڈ کی راہنمائی میں اس جگہ کے مختلف حصوں کی سیر کرتے رہے یہ کارخانہ ٹرینیڈاڈ کے جنوب مغربی ساحل پر سان فرنینڈو شہر کے پاس واقع ہے سامنے خلیج آف پاریا کا سمندر ہے جس کے اس پار وینزویلا کے ملک کا نظارہ نظر آتا ہے۔ یہ سارا خطہ سبزہ زار اور نشیب و فراز اور پانی کی فراوانی کی وجہ سے بے حد خوبصورت ہے۔ جسے انسانی کوششوں نے اور دلکش بنا دیا ہے اس سیر کا انتظام اس کارخانے میں کام کرنے والے ایک احمدی دوست محمد علی صاحب نے کیا تھا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

سیر و سیاحت سے فراغت کے بعد شام کا ڈنر "مارابیلا" کی جماعت کے دوست الشن علی صاحب کے ہاں مہمانوں کو پیش کیا گیا۔ نماز مغرب و عشاء بھی یہیں جمع کر کے ادا کی گئیں۔ اور پھر یہ قافلہ ٹرینیڈاڈ کے دوسرے بڑے شہر سان فرنینڈو ٹاؤن ہال میں پبلک لیکچر میں شرکت کے لئے پہنچا۔ آج کا لیکچر جو اس سارے پروگرام کا آخری لیکچر تھا۔ "اسلام اور حرمت شراب" کے موضوع پر تھا۔ یہ لیکچر فقط خاکسار کے ذمہ تھا۔ خاکسار نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں شراب کی ممانعت میں حکمت اور اس کے مضرات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور جدید تحقیقات کی روشنی میں ثابت کیا کہ اس کے اثرات معاشرہ کی جسمانی اور اخلاقی اور روحانی صحت پر بے حد تباہ کن ہیں اور اسی بد عادت کی وجہ سے جدید مغربی تہذیب تیزی سے انحطاط کی طرف جا رہی ہے۔ اس عادت سے بچنے اور چھٹکارا حاصل کرنے کی ایک ہی راہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان پیدا کریں۔ اور اس کے احکام و نواہی پر عمل پیرا ہونے میں ہی اپنی زندگی سمجھیں پون گھنٹے کے اس لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ جس کے خاکسار نے تسلی بخش جوابات دیئے۔ دعا کے بعد یہ کامیاب جلسہ برخاست ہوا

باجماعت نمازوں اور درس کا اہتمام

جلسہ سالانہ ٹرینیڈاڈ کے سلسلہ میں پورے ہفتہ قیام کے دوران پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا اہتمام کیا گیا جو مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مسجد احمدیہ میں یا دیگر جلسہ کی جگہوں میں پڑھاتے رہے۔ فجر کی نماز روزانہ مسجد احمدیہ فری پورٹ مشن ہاؤس میں ادا کی جاتی رہی۔ جس کے روزانہ درس دینے کا کام خاکسار کے سپرد تھا چنانچہ اس کے لئے بعض منتخب شدہ مقامات کا قرآن و حدیث اور ملفوظات سے باقاعدہ درس دیا گیا۔

الوداعی تقریب

مورخہ ۲۹ نومبر مہمانوں کی واپسی کی تیاری کا دن تھا۔ اس روز اجتماعی ڈنر مکرم مولوی حنیف یعقوب صاحب کے ہاں ترتیب دیا گیا۔ اور نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد مسجد میں ایک مختصر الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں گیانا اور سورینام کے وفد کے اراکین نے اپنے میزبانوں کا نہایت پُرخلوص مہمان نوازی پر دلی شکریہ ادا کیا۔ نیز مبلغین نے بھی اس موقعہ پر تینوں ملکوں کے نمائندگان کو اسی شاندار قربانی کی روح کو قائم رکھتے ہوئے آئندہ بھی تمام جماعتی پروگراموں کو کامیاب بناتے چلے جانے کی تلقین کی۔

اس موقعہ پر مقامی جماعت کے نمایاں کام کرنے والے اور تعاون کرنے والے دوستوں کا بھی بالخصوص شکریہ ادا کیا گیا۔ جنہوں نے جلسہ کے انتظامات کرنے اپنی کاریں سفر کے لئے پیش کرنے اور وقت خرچ کرنے میں واقعی بہت قابل تعریف کام کیا۔ ان میں برادرم حسین محمد صاحب برادرم ریاست علی کاظم صاحب۔ برادرم محمد علی صاحب۔ برادرم ظہیر حسین صاحب برادرم طیب یعقوب صاحب۔ برادرم حسن حسین صاحب۔ برادرم محمود حسین صاحب کے نام سرفہرست ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب احمدی بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کے ایمان اور اخلاص میں مزید ترقی دے آمین۔

گیانا اور سورینام کے وفود کی واپسی

۲۹ نومبر کی رات کو ایک بجے صبح سورینام کا وفد اپنے ملک کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوا۔ اور ۳۰ نومبر کی صبح چھ بجے گیانا کا وفد اپنے ملک کے لئے بذریعہ BWIA روانہ ہوا۔ بہت سے احباب جماعت اور خواتین اپنی نیند اور آرام قربان کر کے مہمانوں کو ائیرپورٹ پر الوداع کہنے کے لئے آئے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے عمدہ اور خوشکن نتائج مرتب فرمائے آمین ثم آمین

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ گھانا کی مساعی کی مختصر رپورٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ گھانا کی جنرل سیکرٹری مکرمہ عائشہ حکیم صاحبہ اپنی حالیہ سہ ماہی رپورٹ میں لکھتی ہیں کہ جماعت احمدیہ گھانا کے ۵۳ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ کا خصوصی اجلاس بھی منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترمہ مریم ذہاب صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ گھانا نے فرمائی۔ جس میں مندرجہ ذیل امور پر غور کیا گیا۔

(۱) سال رواں میں لجنہ اماء اللہ کی رپورٹیں باقاعدگی سے بھجوانے کی اہمیت۔

(۲) لجنہ کا دوسرا سالانہ اجتماع اور اس کے لئے جگہ اور تاریخ کا تعین۔ یہ اجتماع انشاء اللہ ۶-۷ اکتوبر کو ٹیچی مان میں ہوگا۔ پروگرام میں مقابلہ حسن قرأت اور تقریری مقابلے بھی شامل ہیں۔

(۳) ٹیچی مان کے اجتماع میں مقابلوں کی تفصیل پر غور۔

(۴) دوران سال بہترین کام کرنے والی اور سب سے زیادہ باقاعدگی سے رپورٹ بھجوانے والی لجنہ کو اگلے اجتماع پر انعامات دیئے جانے کا فیصلہ۔

(۵) عکرہ میں ایک لجنہ ہال کی تعمیر کا فیصلہ ۹۲۰ سیڈی ابتدائی چندہ اس مد میں اکٹھا ہوا۔ فیصلہ کیا گیا کہ اگلے اجتماع کے موقعہ پر لجنہ کا جھنڈا وہ لجنہ حاصل کرے گی جس کا چندہ اس مد میں سب سے زیادہ ہوگا۔

(۶) بالائی اور وسطی علاقوں کی لجنات ۱۹۷۸ء کی کارکردگی میں بہترین قرار دی گئیں۔

علاقائی میٹنگز:- گھانا میں جغرافیائی اعتبار سے ۹ ریجن ہیں جن میں ۷ ریجن کی لجنات بہت منظم ہیں اور باقی دو ریجن میں اس کے قیام کے لئے مساعی جاری ہیں۔ ہر علاقہ میں اجتماع کا پروگرام بنایا گیا اور پہلا اجتماع توا[illegible] میں منعقد ہوگا۔ جس میں لجنہ گھانا کی نیشنل سیکرٹری بھی کارکردگی کو بہتر بنانے اور انہیں مفید مشورے دینے کے لئے شرکت کریں گی۔ وا میں ہفتہ وار میٹنگز منعقد ہوتی ہیں۔ مستورات یسرنا القرآن سیکھ رہی ہیں۔ اور سورہ بقرہ کی ۱۷ آیات حفظ کی ہیں۔

• کماسی:- ہفتہ وار اجلاس ہوتے ہیں جن میں دینی تعلیم پر زور دیا جاتا رہا۔ خاص طور پر نماز۔ یسرنا القرآن اور احادیث کی طرف خصوصی توجہ دلائی جاتی رہی۔ مستورات نے ۹ دعائیں اور ۱۴ احادیث زبانی یاد کی ہیں۔

• سالٹ پانڈ: ہفتہ میں دو بار اجلاس ہوتے رہے اور مستورات قومی سلیبس کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کرتی رہیں۔

• ٹیچی مان: باقاعدہ اجلاس ہوتے رہے اور ناصرات کے لئے کلاس باقاعدگی سے جاری رہی جن میں قاعدہ یسرنا القرآن۔ حدیث اور عام دینی معلومات پڑھائی جاتی رہیں۔

• ٹاکوریڈی:- باقاعدہ اجلاس جاری رہے اور مذہبی درس و تدریس کا اہتمام کیا جاتا رہا۔

شعبہ ناصرات الاحمدیہ:

کماسی اور ٹیچی مان کی ناصرات کی کارکردگی جو انہوں نے اپنی بچیوں کی دینی تربیت کے سلسلہ میں کی، دوران سال بہترین قرار دی گئی۔

اشانٹی ریجن کے علاقائی معلم ناصرات کی تعلیم کی نگرانی فرماتے رہے اس سلسلہ میں وہ خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔

ہر لجنہ کی ناصرات اکتوبر میں منعقد ہونے والے اجتماع کے مقابلوں میں شرکت کی تیاری کر رہی ہیں۔

آخر میں قارئین سے لجنہ اماء اللہ گھانا کی تعلیمی و تربیتی ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سیکرٹری

لجنات بیرون پاکستان

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ کرم مختلف عوارض و پیرانہ سالی اور ضعف بیمار ہیں اور آج کل حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین (بشیر احمد سیالکوٹی۔ ربوہ)

مجلس انصار اللہ شیخوپورہ کے تربیتی اجتماع منعقدہ ۹ مارچ ۷۹ء کی

مختصر رپورٹ

مکرم ناظم صاحب مجلس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ ملک لطیف احمد صاحب سرور نے مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر ضلع کی معیت میں انصار اللہ کے تربیتی اجتماع کے موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ سے اجلاس سے خطاب کرنے کی درخواست کی۔ پروگرام جمعہ کے روز ترتیب دیا گیا اور محترم صاحبزادہ صاحب نے پروگرام کی منظوری فرماتے ہوئے ۹ مارچ ۷۹ء کا دن مقرر فرمایا۔

اس سلسلہ میں ۴ مارچ کو مجلس عاملہ شہر کا اجلاس ملک لطیف احمد صاحب سرور کی زیر صدارت ہوا جس میں ضلع کی مجالس کو اطلاعات بہم پہنچانے، مہمان نوازی کے اخراجات اور غیر از جماعت احباب کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

مجالس کو خطوط کے ذریعہ مکرم ناظم صاحب ضلع نے اطلاعات بھجوائیں اور چند مجالس کا خود بھی دورہ کیا۔ بقیہ اطلاعات کا کام مجلس خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا گیا۔

بارشوں اور نامساعد حالات کے باوجود ۹ مارچ کو حاضری چھ سو سے زائد تھی جن میں ۱۰۰ مستورات بھی شامل تھیں۔ بیرون از شیخوپورہ شہر سے ۳۰۰ احباب تشریف لائے تھے۔ ان میں اکثریت انصار کی تھی۔ ۱۲ بجے سے ۲ بجے تک ۲½ صد سے زائد مہمانوں کو محترم شیخ کرامت اللہ صاحب کے کارخانہ میں کھانا کھلایا گیا۔ ایک غیر از جماعت دوست چوہدری عبدالرشید صاحب نے اس بابرکت اجتماع کے لئے کراکری کا سامان مفت مہیا کیا۔ بقیہ اخراجات کلیۃً انصار نے برداشت کئے۔

صدر محترم نے ۲ بجے سے ۳ بجے تک نماز جمعہ کا روح پرور خطبہ دیا اور نہایت ہی لطیف پیرایہ میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر بیان کی اور اس کی روشنی میں نومبائعین کی تربیت کے سلسلہ میں ہم پر فرض ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

آپ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور رحم کے نتیجہ میں شیخوپورہ میں بکثرت نئے احمدی ہو رہے ہیں۔ یہ نئے احمدی درحقیقت احمدیت کا پھل ہیں۔ اس پھل کے کچھ تقاضے ہیں۔ ہمیں اس کھیتی کی حفاظت کرنی چاہئے۔ ہمارا فرض ہے کہ نئے آنے والوں کو اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق قائم کرنے کی تلقین کریں اور انہیں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ سے ہر قسم کے فیوض اور برکات حاصل کرنے کا ذریعہ یہی ہے کہ خالص اور پاک دل کے ساتھ اس کی عبادت کیجائے اور ذاتی قلبی تعلق پیدا کیا جائے۔

پس چاہیئے کہ ہم کامل خلوص اور راستی کے ساتھ حق عبادت کریں اور وہ انعامات حاصل کریں جن کا سورۃ فاتحہ میں ذکر موجود ہے۔ یہ فوائد اس طرح حاصل ہو سکتے ہیں کہ ہم خدا کی عبادت کریں عبادت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ انعام دیتا ہے۔ جب تک نئے احمدی سورۃ فاتحہ میں مذکور انعامات کا مزہ خود نہیں چکھتے وہ احمدیت کی اصل قدر نہیں پہچان سکتے عبادت کے نتیجہ میں ان کی ہستیوں سے ظاہر ہوگا کہ وہ خدا کے بندے ہیں آپ ان انعاموں کی طرف توجہ کریں۔ کیونکہ انعاموں کی راہ ہی صراط مستقیم ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے ایک نو مسلم کا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا۔

آپ نے توجہ دلائی کہ پیدائشی احمدیوں پر بڑی بھاری ذمہ داری ہے کہ نئے آنے والوں کی تربیت کریں۔

آپ نے فرمایا کہ ہمیں چاہیئے کہ کثرت کے ساتھ اپنے رب سے تعلق قائم کریں۔ نماز باجماعت کو وسعت دیں کوئی عبادت قبول نہیں ہو سکتی جب تک خدا سے تعلق قائم نہ ہو۔ جن کا تعلق خدا سے ہوتا ہے ان کے چہروں اور پیشانیوں سے خدا کا نور ظاہر ہوتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کے انعامات کے وارث ہوتے ہیں۔

بعد ازاں مسجد میں ۳½ سے ۵ بجے تک سوال و جواب کی محفل ہوئی جس میں کاروباری اور تعلیمی شعبہ سے تعلق رکھنے والے غیر از جماعت احباب نے شرکت کی ان دوستوں نے بہت سے سوالات کئے اور محترم صاحبزادہ صاحب نے ان کے نہایت

مدلل جوابات دیئے۔

۵½ سے ۸ بجے تک ۱۰ غیر از جماعت وکلاء نے مکرم امیر صاحب ضلع کی رہائش گاہ پر سوال و جواب کی محفل میں شرکت کی۔

۸ بجے کے بعد مکرم چوہدری محمود شفعان صاحب صدر انجمن جیولرز کی رہائش گاہ پر چند صحافیوں کو مدعو کیا گیا۔ ان سے بھی محترم صاحبزادہ صاحب کا تبادلہ خیال ہوا۔ طعام کے بعد صدر محترم ۹½ بجے رات ربوہ تشریف لے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تربیتی اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب تھا۔ اور غیر از جماعت لوگ نہایت ہی اچھا اثر لے کر گئے۔ اس اجتماع کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ سب انتظامات مکمل طور پر انصار نے سرانجام دیئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

ملک محمود احمد
نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ
شیخوپورہ شہر

قراردادِ تعزیت

جماعت احمدیہ کراچی نے مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۷۸ء کو نماز جمعہ سے قبل مبلغ اسلام مکرم محمد شفیق قیصر صاحب اور محترمہ ہدایت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ہدایت اللہ صاحب حبشی کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا اور ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی۔

مکرم قیصر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی گراں قدر خدمات کی توفیق بخشی۔ آپ ایک لمبے عرصہ تک مختلف شعبہ جات میں خدمات سلسلہ سرانجام دیتے رہے محترم قیصر صاحب بڑے زیرک، معاملہ فہم۔ نہایت محنتی اور فرض شناس تھے۔ مشکل سے مشکل وقت میں جو خدمات بھی ان کے سپرد کی گئیں وہ انہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیں۔ محترم قیصر صاحب کو سلسلہ کے ایک اہم خدمت کی جو اشاعت قرآن کے سلسلہ میں تھی۔ سرانجام دہی کے لئے ہانگ کانگ بھجوایا گیا تھا اور راستے میں ایک جماعتی کام کے سلسلہ میں ہی وہ رنگون (برما) میں ٹھہرے تھے اور وہیں ایک حادثہ میں جاں بحق ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مکرم قیصر صاحب کی ساری زندگی خدمت دین کے لئے وقف رہی اور آخر خدمت دین کی سرانجام دہی کے دوران شہید ہوئے۔

جماعت احمدیہ کراچی اس المناک حادثہ پر مرحوم کے لواحقین اہلیہ اور بچوں اور دیگر عزیز و اقارب کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ مولا کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ مرحوم کی وفات سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے وہ بھی اپنے فضل سے پر فرمائے۔ آمین!

اسی طرح محترمہ ہدایت بیگم صاحبہ کی وفات بھی نہایت اندوہناک ہے۔ محترمہ ایک نیک فطرت اور سلسلہ کی مخلص خادمہ تھیں۔ ماریشس سے تعلق رکھتی تھیں۔ احمدیت کے واسطے سے ایک حبشی نومسلم مکرم ہدایت اللہ صاحب حبشی سے شادی کی۔ نوجوانی کی عمر میں ہی داعی اجل کو لبیک کہا۔ اپنے پیچھے غمزدہ خاوند اور ایک معصوم بچہ چھوڑ گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور ان کے شوہر مکرم ہدایت اللہ حبشی اور ان کے کمسن بچے کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

جماعت احمدیہ کراچی اس صدمہ میں مرحومہ کے شوہر اور بچے اور دیگر اعزا و اقارب سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی)

مطالعہ کتب

ماہ اپریل کے لئے خدام "لیکچر لاہور" کا مطالعہ کریں۔ ماہ مئی میں نشان آسمانی کی جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے خطبات کے اقتباسات جو چھپ گئے ہیں "اسلام مذہبی آزادی اور آزادی ضمیر کا ضامن ہے" کے عنوان سے اس کا مطالعہ ہر خادم کے لئے نہایت ضروری ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دین کے انصار کیلئے

حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی دعائیں

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام دین کے انصار کے لئے دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ ؎

"کریما۔ صد کرم کن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا
چناں خوش دار او را اے خدائے قادر مطلق
کہ در ہر کار و بار و حالِ او جنت شود پیدا"

ترجمہ:۔ اے خدائے کریم اس شخص پر سینکڑوں کرم کر جو (تیرے) دین کا ناصر و معین ہے۔ اگر وہ کبھی مصیبت میں مبتلا ہو تو اس سے نجات دے۔ اے قادر مطلق تو اس کو اس طرح خوش رکھ کہ اس کے ہر کاروبار اور ہر حالت میں جنت کی کیفیت پیدا ہو جائے۔

خدائے قادر مطلق نے حضور علیہ السلام کو مخاطب کر کے فرمایا کہ:۔

اِنِّیْ مُھِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ وَ اِنِّیْ مُعِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِعَانَتَکَ:

میں یقیناً اس شخص کو رسوا کر کے چھوڑوں گا جو تیری اہانت کا ارادہ کرے گا اور میں یقیناً یقیناً اس شخص کا معین و مددگار ہو جاؤں گا جو تیری مدد کا ارادہ کرے گا۔

پس اے فرزندانِ احمدیت! اٹھو اور دین کی مدد کے لئے قائم اور ایستادہ ہو جاؤ اور اس طرح مسیح پاک علیہ السلام کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں سے حصہ لو۔ دین کے لئے مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لو۔ اور دوسروں کو بھی تحریک کرو۔ نظام وصیت میں بصد شوق و ذوق شمولیت اختیار کرو۔ قومی قربانیوں میں حتی الامکان اضافہ کرو۔ ان میں سے ایک وقف جدید کا مالی جہاد بھی ہے بھرپور کوشش کریں کہ اس جہاد میں بھی بڑھ کر حصہ لو اور ہر مرد، عورت، بچے کو اس میں شامل کریں۔ زعماء انصار اللہ کوشش فرمائیں کہ ان کی جماعت کا کوئی بھی فرد اس جہاد کی شمولیت سے باہر نہ رہے۔

(قائد وقف جدید)

یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ پر جلسوں کا انعقاد

مندرجہ ذیل لجنات اماء اللہ کی طرف سے امسال یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے موقع پر جلسے منعقد کرنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں:۔

احمد نگر ضلع جھنگ۔ بشیر آباد (سندھ)۔ بھیرہ ضلع سرگودھا۔ بیگ ضلع پشاور۔ جہلم۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔ حیدرآباد۔ چنیوٹ ضلع جھنگ۔ ضلع سیالکوٹ، خوشاب ضلع سرگودھا۔ ربوہ۔ سانگھڑ (سندھ) ساہیوال۔ قصور۔ کراچی لجنات ۲۲ عدد، کرشن نگر لاہور۔ کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر (سندھ) کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ، کوئٹہ۔ گوجرانوالہ شہر، لاہور۔ محمد آباد ضلع تھرپارکر (سندھ) محمود آباد ضلع تھرپارکر (سندھ) مردان۔ ملتان شہر۔ نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر (سندھ) نواب شاہ (سندھ) حلقہ ۲۔ نوشہرہ ضلع پشاور۔ ناصرات الاحمدیہ لاہور۔

آفس سیکرٹری
(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین اضلاع جملہ مجالس کی سالانہ تربیتی کلاس از ۲۷ اپریل تا ۱۱ مئی ۱۹۷۸ء کیلئے خصوصی کوشش فرمائیں!

مہتمم تربیت
(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان کمیشن صدر انجمن احمدیہ ۱۹۷۹ء برائے محررین

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں محررین کی ضرورت ہے۔ امتحان کے لئے ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر مرکز میں رہ کر کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہونی چاہیئے۔ ایسی درخواستیں ۲۹/۴/۷۹ تک سیکرٹری کمیشن (ناظر بیت المال آمد) کو موصول ہو جانی چاہئیں۔ جو امیدوار امتحان کمیشن کے تحریری امتحان اور انٹرویو میں کامیابی حاصل کریں گے انہیں حسب ضرورت تاریخ تقرر سے مروجہ گریڈ کی ابتدائی تنخواہ دی جائے گی۔ گریجویٹ امیدوار بھی امتحان کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس وقت میٹرک امیدوار کا گریڈ ۲۰۰-۱۰-۱۲/۲۵۰-۳۹۴ اور گریجویٹ امیدوار کا ۲۳۰-۱۲-۱۵/۲۹۰-۴۷۰ ہے۔

درخواست دہندگان مندرجہ ذیل کوائف اپنی درخواستوں کے ساتھ شامل کر کے بھجوائیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

۱۔ نام امیدوار مع ولدیت، مکمل پتہ۔
۲۔ تاریخ پیدائش۔
۳۔ تعلیمی قابلیت مع سند
۴۔ سابقہ تجربہ
۵۔ صحت کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ
۶۔ چال چلن نیز دینی حالت کے متعلق امیر/پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق۔
۷۔ شعائر اسلامی کے پابند ہوں۔
۸۔ دینی معلومات رکھتے ہوں۔

امیدواران امتحان مورخہ ۲/۵/۷۹ کی صبح نظارت بیت المال آمد میں پہنچ جائیں۔
۲/۵/۷۹ کو تحریری امتحان ۸½ بجے صبح۔
۳/۵/۷۹ کو انٹرویو ۸½ بجے صبح ہوگا۔
امیدواران کاغذ قلم ہمراہ لائیں۔ نظارت ہذا آمد و رفت کے اخراجات کی ذمہ دار نہیں ہوگی۔

سیکرٹری امتحان کمیشن
نظارت بیت المال آمد۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

تحریک خاص و دعاء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بلڈ بینک قائم ہو چکا ہے۔ اب جن مریضان کو خون کی ضرورت پڑتی ہے ان کے لئے ہسپتال انتظام کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں شعبہ خدمت خلق کے تحت خدام الاحمدیہ ربوہ ہسپتال کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔ اور نہایت عمدہ کارکردگی کا نمونہ پیش کر رہی ہے۔ اس جذبہ خدمت خلق کے تحت ہمارے جن بھائیوں نے مریضان کے لئے خون کا عطیہ دیا ان کے نام بغرض دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا خاص فضل فرمائے اور اس سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ خدام شامل ہو کر سخت بیمار اور مستحق مریضان کی مدد فرمائیں۔

(مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر)

۱۔ مکرم ہدایت اللہ حبش صاحب	مغربی جرمنی
۲۔ " محمود احمد صاحب بنگالی	مہتمم مقامی ربوہ
۳۔ " چوہدری منیر احمد صاحب مربی	C/O محمود احمد بنگالی صاحب
۴۔ " ممتاز حسین صاحب امتیاز کارکن خلافت لائبریری ربوہ (دار الصدر شرقی ربوہ)	
۵۔ " داؤد احمد صاحب	16-B/S دار الصدر غربی ربوہ
۶۔ " محمد احمد صاحب اشرف	کوارٹر ۲/۷ صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۷۔ " محمد ناصر خان صاحب	" ۴۳/۷ " "
۸۔ " غلام اللہ صاحب	" ۶/۷ " "
۹۔ " افتخار احمد صاحب	" ۸۴/۷ " "

طلباء اور تحریک وقف عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

"میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آرہی ہیں وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ ان کا علم بڑھے گا۔ جہاں وہ جائیں گے وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا کہ چھوٹی چھوٹی عمروں والے اس قسم کا کام کر رہے ہیں۔ ویسے ہم سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں انہوں نے تو اپنی عمر کی طرف کبھی دیکھا ہی نہیں تھا۔ انہوں نے اپنی ذمہ داری کی طرف دیکھا تھا اور اتنے شاندار کام کئے اور اتنا اچھا نمونہ بنے ہمارے لئے کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔ وہ بھی تو آخر نوجوان ہی تھا جس نے سندھ سے اسلام پر حملہ آوروں کو شکست دی۔ اور وہ بھی تو نوجوان ہی تھا جس نے سپین میں عیسائیوں کے اسلام کو کمزور کرنے کے منصوبوں کو ناکام کر کے اسلام کی رحمتوں کو ان علاقوں میں پہنچایا۔ وہ کوئی بڑے بزرگ اور عمر رسیدہ لوگ تو نہیں تھے۔ اس قسم کی باتیں ان کے منہ سے نکلتی تھیں اور اپنے رب پر اس قسم کا توکل ان سے ظاہر ہوتا تھا کہ آدمی دنگ رہ جاتا ہے۔"

(روزنامہ الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء)

تحریک وقف عارضی کی عظیم برکات سے حصہ پانے کے لئے طالب علموں کو تعطیلات موسم گرما میں سے دو ہفتے کا وقت وقف عارضی میں پیش کرنے کی خاطر اب سے ہی تیار رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نوجوان طلباء کو یہ سعادت حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

دعائے مغفرت

ڈاکٹر (ہومیو پیتھ) ملک عبدالعزیز المعروف عزیز بادشاہ مورخہ ۸/۴/۷۹ کو شام کے ۶½ بجے مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ڈاکٹر صاحب میرے بڑے داماد تھے۔ بہت نیک، مخلص اور دعا گو انسان تھے۔ اپنے مریضوں کو دوا کے بعد دعا بھی دیتے تھے۔ ان کے دل پر حملہ ہوا اور ایک گھنٹہ کے اندر اندر دم دے دیا۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو کمسن لڑکے تیرہ سالہ اور ۳ سال چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں بلند مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے اور ان کا خود کفیل ہو۔ آمین۔

(غنی کوئیائی - سرائے عالمگیر)

بقیہ

۱۰۔ مکرم مرزا وحید احمد صاحب	دار الصدر شمالی ربوہ
۱۱۔ " مرزا عبد الصمد احمد صاحب	حلقہ مسجد مبارک ربوہ
۱۲۔ " سفیر احمد صاحب قریشی	مکان نمبر ۲/۱۴ دار الرحمت وسطی ربوہ
۱۳۔ " سید اسد احمد صاحب مکان ۱۳۸/۱ دار الصدر شرقی ربوہ	
۱۴۔ مکرم لطیف احمد صاحب دفتر ادارۃ المصنفین ربوہ	
۱۵۔ مکرم حمید احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ	
۱۶۔ مکرم سلیم احمد صاحب بیت الصلح دار الرحمت شرقی ربوہ	

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

ایک مکان اپر سٹوری جو تین کمرے، سٹور، باورچی خانہ پر مشتمل ہے۔ سوئی گیس، پانی، بجلی کا مکمل انتظام ہے۔ مکان گولبازار میں واقع ہے۔

خواہشمند حضرات راجپوت پراپرٹی ڈیلر گولبازار ربوہ سے دفتری اوقات میں رابطہ قائم کریں۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر ضرور لکھئے۔

(مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ کا نصاب

خدام الاحمدیہ کی سالانہ پچیسویں تربیتی کلاس (منعقدہ ۲۷ر اپریل تا ۱۱ر مئی) کے نصاب میں حسب ذیل کتب شامل ہیں۔ خدام یہ کتب ہمراہ لائیں:-
(۱) قرآن کریم یا پہلا پارہ (۲) احادیث الاخلاق (۳) چہل احادیث (۴) کشتی نوح (۵) شمائل احمد (۶) دینی معلومات (۷) ہمارا رسولؐ (۸) ہمارے عقائد (۹) اسلام اور آزادی ضمیر (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (۱۰) نصاب کاپی (جو کلاس کے نصاب کے نوٹس پر مشتمل ہوگی)

جن خدام کو یہ کتب مل سکیں وہ ہمراہ لائیں بصورت دیگر مرکز سے یہ کتب قیمتاً حاصل کی جاسکیں گی۔

(ناظم تدریس پچیسویں سالانہ تربیتی کلاس)

ضروری اعلان برائے موصیان

امراء کرام/صدر صاحبان فوری توجہ فرماویں

تمام امراء کرام/صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے التماس ہے کہ اپنی جماعت کے صدر صاحب مجلس موصیان کے ذریعہ سے اپنی جماعت کے ہر ایک موصی سے الگ الگ کاغذ پر موصی کے نام مع ولدیت۔ وصیت نمبر و پورے پتہ کے ساتھ مندرجہ ذیل امور کے متعلق یہ کوائف لکھوا کر موصی کے دستخط کروا کے (یا انگوٹھا لگوا کر) پھر مجموعی طور پر یہ تمام کاغذات نظارت بہشتی مقبرہ کو ارسال فرمائیں۔ یہ کام زیادہ سے زیادہ دو ماہ کے اندر ضرور مکمل ہو جانا چاہیئے۔

امراء اضلاع سے التماس ہے کہ اپنے ضلع کے ہر امیر/صدر صاحب جماعت تک یہ اعلان پہنچا کر ممنون فرماویں۔

یہ کام نظام جماعت کے ذریعہ ہی سرانجام ہونا چاہیئے لیکن یہ ہر موصی کی ذاتی ذمہ داری بھی ہے کہ اگر کسی جگہ نظام جماعت کا کوئی نمائندہ ان تک نہ پہنچے تو وہ مندرجہ ذیل کوائف سے نظارت بہشتی مقبرہ کو اپنے وصیت نمبر کے اندراج کے ساتھ براہ راست اطلاع دیں۔

۱۔ موصی کی موجودہ جائیداد۔ منقولہ و غیر منقولہ۔ اس میں مکانات، زرعی زمین، سکنی پلاٹ۔ کمپنیوں کے حصص۔ قومی بچت میں لگایا ہوا روپیہ۔ سرمایہ تجارت۔ قیمتی آلات۔ صنعت و حرفت۔ قیمتی گھریلو سامان شامل ہیں۔

۲۔ موصی نے اپنی اس جائیداد کی اگر حصہ جائیداد ادا کرنے کے لئے تشخیص کروالی ہو تو اس کی تصریح فرمائیں۔ تشخیص کروانے کے بعد اگر جائیداد میں کوئی تبدیلی کی گئی ہو مثلاً کوئی حصہ فروخت یا ہبہ کیا گیا ہو یا جائیداد میں اضافہ ہوا تو اس کا نمایاں طور پر ذکر کریں۔

جائیداد میں اضافہ سے مراد نئی جائیداد کا حصول ہے۔ نیز پہلے مکان میں کمروں وغیرہ کا اضافہ بھی شامل ہے۔

۳۔ اگر یہ نئی جائیداد یا اضافہ مکان کسی اور عزیز یا رشتہ دار کے روپے سے ہوا ہو تو اس تبدیلی کے وقت کی اور اس کی نوعیت کی تصریح فرماویں نیز یہ کہ اس پر کس قدر روپیہ خرچ کیا گیا اور اب ملکیت کے لحاظ سے اس نئی جائیداد یا اضافہ کی کیا صورت ہے؟

۴۔ اگر موصی نے کوئی جائیداد اپنے روپے سے کسی عزیز یا رشتہ دار کے نام خریدی ہو تو اس کی پوری پوری تفصیل دیں۔

الغرض ہر موصی سے اس کی موجودہ جائیداد کے متعلق مندرجہ بالا شقوں کے تحت نئے سرے سے تفصیلات حاصل کر کے اور موصی کے دستخط کروا کے جلد از جلد نظارت ہذا کو ارسال کئے جائیں۔

یہ سب کوائف سیکرٹری مجلس کارپرداز کو بھجوائے جائیں۔ (صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

جماعتیں اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:-

"پس گو مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ صدر انجمن کا بجٹ پورا ہو جائیگا تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی"۔

(خطبہ جمعہ ۲۰ر اپریل ۱۹۷۳ء)

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

تقریب رخصتانہ

۱۹ر اپریل کو ساڑھے پانچ بجے شام عزیزہ منزہ شمیم بنت مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ باب الابواب ربوہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ تقریب زیر صدارت محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) (جو بارات میں بطور نمائندہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ شامل تھے) منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب شاہد نے کی جس کے بعد مکرم صالح محمد خان صاحب شاہد سابق مبلغ ماریشس نے درثمین میں سے چند دعائیہ اشعار خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائے اور پھر محترم صوفی صاحب موصوف نے رشتہ کے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

عزیزہ منزہ شمیم کا نکاح ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۸ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیز ولی الرحمٰن ابن مکرم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری کارکن دفتر حدیقۃ المبشرین ربوہ کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر پڑھا تھا۔

احباب جماعت رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

ایک ضروری گزارش

میرے شوہر محترم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم سے اگر کسی بھائی نے کوئی رقم لینی ہو یا انہیں ادائیگی کرنی ہو تو وہ براہ کرم ایک ماہ کے اندر اندر مجھے مطلع فرمائیں تاکہ حساب فہمی کے بعد میں ادائیگی کا انتظام کر سکوں۔

بیگم محمد شفیق قیصر مرحوم
کوارٹر تحریک جدید ۱۸۔ دار الصدر جنوبی۔ ربوہ

ضروری اطلاع

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد ماہ اپریل و مئی ۱۹۷۹ء بعض مجبوریوں کی وجہ سے اکٹھا شائع ہوگا، انشاء اللہ۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کا اپنا ادارہ بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوان محمود ربوہ۔ فون دفتر ۵۰۸۔ فون ہاؤس ۴۰۵